سوال

، لیے کھانا 91

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ت طعام کا بندوبست کن لوگوں کی طرف سے ہونا چاہیے اور کتنے دنوں کے لیے ہونا چاہیے۔ نیز موجودہ رائج سسٹم کس حد تک درست ہے؟

(حافظ محمد واہد، فیصل آباد)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

م السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!
والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ھر میں فوتیدگی ہوجائے تو ان کے طعام کا بندوبست میت کے قریبی رشتہ داروں یا پڑوسیوں کو کرنا چاہیے کیونکہ حدیث میں آتا ہے:

اللہ بن جعفر قال لما جاء نعی جعفر قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم إصنعوالآل جعفر طعما فقد أتاہم مایشغلہم))

م 1/372، ابوداؤد 2/59، ترمذی 2/137)

تلخیص میں ان کی موافقت کی ہے۔ امام ابن سکن نے بھی اسے صحیح کہا ہے۔ یعنی سیدنا جعفر غزوۃ مئتۃ میں شہید ہوئے جب شہید ہوئے جب انکی شہادت کی خبر آئی تو اللہ کے رسول اللہ ﷺ نے لوگوں کو کہا کہ جعفر کے گھر والوں کے لیے کھانا تیار کرو کیونکہ وہ تو پریشانی میں بتلا ہیں، کھانا نہیں پکا سکیں۔ اس ک

ی الإجماع إلی أعل المیت وصنعۃ الطعام من النیاحۃ))

ہم اہل میت کے ہاں جمع ہونا اور وہاں کھنا تیار کرنا نوحہ شمار کرتے تھے''

(ابن ماجہ 1/513(1612) احمد حدیث نمبر 6905، 126/11، 125 پر ان الفاظ سے یہ روایت مروی ہے:

ماع إلی أہل المیت وصنیعۃ الطعام بعد دفنہ من النیاحۃ.))

''ہم اہل میت کے ہاں جمع ہونا اور میت کے دفن کے بعد وہاں کھانے کا انتظام کرنا نوحہ شمار کرتے تھے'' اور نوحہ شریعت میں حرام ہے۔

خ احمد محمد شاکر مسند احمد کے حاشیہ پر اس کی یوں شرح کرتے ہیں کہ:

لطعام ہنا: ما یصنعہ أہل المیت لضیافۃ الواردین للعزاء زعموا فإن السنۃ أن یصنع الناس الطعام لأہل المیت لاأن یصنعوہم للناس لقولہ صلی اللہ علیہ وسلم ...إصنعوالآل جعفر طعاما."

یہ 1/437 میں ایسے کھانے کے متعلق لکھا ''وہی بدعۃ قبیحۃ''

یہ قبیح بدعت ہے۔ اس مسئلہ پر ائمہ اربعہ اور اور دیگر محدثین کا اتفاق ہے جیسا کہ الفتح الربانی 8/95

البتہ جو مہمان دور دراز سے تعزیت کیلیئے آتے ہیں ان کیلیئے کھانے کا بندوسبت کرنا درست ہے کیونکہ وہ اہل میت کے طعام کے ضمن میں ہی آتے ہیں۔

اور ہمارے ہاں جو برادری سسٹم رائج ہے اس میں یہ خرابی ہے کہ یہ کھانا عوض و معاوضہ بن چکا ہے اور جتنی دیر تک اس کھانے کا عوض نہ دیا جائے اتنی دیر تک برادری والے اس کو قرض سمجھتے ہیں۔ ہمیں یہ خرابی دور کر کے صحیح سنت کے مطابق کام کرنا چاہیے اللہ تعالیٰ توفیق دے۔ آمین
ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

آپ کے مسائل اور ان کا حل

1ج

محدث فتویٰ